حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی مشہور تصنیف

انفاس العارفین

مترجم

علامہ حکیم محمد اصغر اطہر فاروقی

ناشر
نوری بک ڈپو داتا دربار ○ لاہور

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

انفاس العارفین

نوری بک ڈپو لاہور

marfat.com
Marfat.com

جملہ حقوق بحق نوری بکڈپو محفوظ ہیں

انفاس العارفین

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

— تقدیم —

راجہ رشید محمود ایم اے ماہر مضمون اردو
پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ۔

— ترتیب و ترجمہ —

حضرت علامہ حکیم محمد اصغر اطہر فاروقی مدظلہ العالی

نوری بک ڈپو۔ لاہور

ناشر و تاجر

آر۔ آر پرنٹرز لاہور

مرکزی دفتر : معصوم منزل۔ اسلام گنج۔ لاہور
مرکز فروخت : بازار داتا صاحب۔ لاہور

marfat.com
Marfat.com

اس کے پاس کچھ نہیں تھا۔ اپنے ساتھیوں سے اس نے طلب کیا۔ اسے کچھ نہ ملا۔ اس نے اپنی کمر سے خنجر نکالا اور گروی رکھ کر دس روپے خدمت میں پیش کیے۔ آپ نے میعاد مقرر فرما دی۔ فرمایا کہ فلاں روز جنگ کر و اور دشمن کی کثرت اور دوستوں کی قلت سے خوف نہ کرنا اور اپنی جگہ سے متزلزل نہ ہونا۔ پھر مجھے فرمایا۔ جب وہ مقررہ وقت پر آئے تو مجھے اطلاع دو۔ جب وہ میعاد پہنچی میں نے یاد دلایا۔ حجرہ میں تنہا بیٹھ گئے اور مجھے حجرہ کے دروازہ پر بٹھا دیا تاکہ کوئی شخص اس وقت دخل اندازی نہ کرے۔ کچھ دیر بعد خوش و خرم باہر نکلے فرمایا دشمن بہت زیادہ تھے اور دوست بہت کم۔ پہلی مرتبہ احباب کو شکست ہوئی لیکن اس عزیز نے حوصلہ نہ ہارا اور اپنی جگہ سے حرکت نہ کی۔ اسی حالت میں میں ان کے پاس پہنچا۔ الحمدللہ فتح حاصل ہوئی۔ بہت سے دشمن قتل ہوئے اور باقی بھاگ گئے۔ ایک مدت کے بعد اس عزیز کا عریضہ پہنچا اس میں یہی قصہ تفصیل سے لکھا ہوا تھا اور اس نے نذرانہ بھیجا جسے آپ نے قبول نہ فرمایا۔

حضرت والد صاحب فرماتے تھے کہ محلۂ کوشک نرگ کے ایک شخص نے حضرت خواجہ خرد کی خدمت میں درخواست کی کہ توجہ فرمائیے تاکہ علم سے جلد فراغت حاصل ہو۔ آپ نے فرمایا ہم اس کا جواب دیں گے۔ جب وہ شخص اپنے گھر آ گیا تو اس کے پیچھے ایک شخص کو رقعہ دے کر بھیجا، لکھا کہ کل انشاء اللہ تمام علوم سے فارغ ہو جاؤ گے۔ وہ یہ خوش خبری سُن کر حیران ہوا۔ دوسرے روز بغیر کسی ظاہری سبب کے نیند کی حالت میں جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔ کسی شخص نے قبلہ والد صاحب سے سوال کیا کہ لوگوں میں یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے کہ خواجہ خرد نے شراب نوشی کا ارتکاب کیا تھا، اس کا کیا قصہ ہے۔ فرمایا ابتدائے حال ہی میں انہیں ایک سخت بیماری لاحق ہو گئی۔ شہر کے اطباء نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ اس کا علاج شراب ہے اور علماء نے اس کے مطابق فتویٰ لکھا، اس کے باوجود وہ اس کے لئے راضی نہیں ہوتے تھے خواجہ حسام الدین نے آ کر بہت مبالغہ اور اصرار سے انہیں شراب پلائی۔ شراب نوشی اس سبب سے ہوئی لیکن جاہلوں نے تہمتوں کے طومار باندھے اور ان کے اس فعل کو غلط معنی پہنائے اس کی وجہ سے وہ شریعت کے معاملہ میں سستی اور اباحت کے گرداب میں پھنس گئے۔

marfat.com

Marfat.com